سوال

(138) مسجد کو اپنے نام سے منسوب کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جمال نامی شخص نے مسجد بنائی اور اس کو اپنے نام سے منسوب کرتا ہے، مثلاً مسجد جمالیہ، اب زید کہتا ہے کہ ایسی مسجد میں نماز نہیں ہوتی، مسجد خالص ثوابی نیت سے بنائی جائے نہ کہ لوگوں کے دکھانے کے لیے کیا زید کا کہنا ٹھیک ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بخاری شریف میں ایک باب ہے۔ باب ما یقال مسجد بنی فلان۔ یعنی فلاں کی مسجد کہنا جائز ہے۔ باقی رہا یہ سوال ریاء کا تو وہ الگ چیز ہے، ریاء تو ہر حال میں برا ہے۔ نام رکھے یا بے نام بنائے، ہر حال میں ریاء ہو سکتا ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۲۶۶)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02